روزنامہ وقت لاہور

Thursday, 8 March, 2012

گھریلو تشدد کیخلاف پنجاب حکومت قانون سازی کرے، سول سوسائٹی

لاہور (ویمن ڈیسک) پنجاب میں گھریلو تشدد کے واقعات میں تشویشناک حد تک مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لہذا ضروری ہے کہ صوبائی حکومت گھریلو تشدد کی روک تھام سے متعلق قانون سازی کرے اور صوبائی اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں اس بل کو پیش کر کے فوری طور پر منظور کرے اور اس پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے اور ایسے واقعات کو قانونی طور پر جرم قرار دیا جائے۔ یہ مطالبہ عورت فاؤنڈیشن کے شعبہ لیجسلیٹو واچ پروگرام کے زیر اہتمام مہناز رفیع سابقہ ممبر قومی اسمبلی، ادارہ استحکام شرکتی ترقی کے سلمان عابد، حنا حفیظ اللہ، اسحاق ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سیکرٹری اکبر ڈوگر، وائس تنظیم کی بشریٰ خالق، ایکشن ایڈ کی عنبرین فاطمہ، عورت فاؤنڈیشن کی ریذیڈنٹ ڈائریکٹر نسرین زہرہ، سینئر پروگرام آفیسر ممتاز مغل اور پروگرام آفیسر شائلہ تنویر نے ایک مشترکہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیرِ اعلیٰ شہباز شریف عورتوں کے عالمی دن کے موقع پر عورتوں کی خود مختاری کے حوالے سے ایک پیکج کا اعلان کر رہے ہیں۔ گھریلو تشدد کے خاتمے کے قانون کو اس پیکج کا حصہ بنایا جائے تاکہ عورتوں کو حقیقی طور پر تحفظ اور سہولت حاصل ہو سکے۔ گھریلو تشدد میں جسمانی، ذہنی، نفسیاتی اور معاشی تشدد جیسے واقعات ایک مہذب معاشرے کے منہ پر طمانچہ ہے۔ گھریلو تشدد کے زمرے میں عورتیں ہی نہیں بچے اور دیگر افراد بھی آتے ہیں۔ ایسے واقعات میں اضافہ یقینی طور پر افسوسناک ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اس مقصد کے حصول کے لئے قانون سازی کے عمل کو جلد مکمل کرے اور اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں اس قانون کی منظوری کے لئے ضروری قواعد و ضوابط مرتب کئے جائیں۔ ایسے واقعات کی حوصلہ شکنی کے لئے ایک ہیلپ لائن کی سہولت بھی فراہم کی جائے تاکہ تشدد کا نشانہ بننے والوں کو آسانی کے ساتھ قانون نافذ کرنے والے اداروں تک رسائی ممکن ہو سکے۔ پنجاب میں سال 2011 کے دوران گھریلو تشدد کے 348 اور جنسی طور پر ہراساں کرنے کے 64 واقعات رجسٹرڈ ہوئے ہیں جو ایک افسوسناک پہلو ہے۔